سوال

(591) کیا بینک میں رقم جمع کرانا سود میں تعاون کرنا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(۱) کیا بینک میں رقم جمع کرانا سود میں تعاون کرنا ہے ؟

(۲) کیا بینک میں جمع شدہ رقم کا نفع سود ہے ؟

(۳) اگر مذکورہ بالا سوالات کا جواب اثبات میں ہے تو پھر جمع شدہ رقم کو کہاں محفوظ کریں ؟

(۴) ایک آدمی بینک میں جمع شدہ رقم سے زکوٰۃ نہیں دیتا لیکن وہ یہ کہتا ہے کہ میں نے آئندہ اپنے بیٹوں کے لیے مدرسہ تعمیر کرانا ہے اس لیے میں اب زکوٰۃ نہیں دوں گا۔ جب رقم زکوٰۃ زیادہ ہوجائے گی تو مدرسہ تعمیر کروادوں گا ؟ (قاری محمد عبداللہ ظہیر ، لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

۱) ہاں ! سود ہے یا سود میں تعاون ہے یا دونوں چیزیں ہیں ۔

(۲) ہاں ! سود ہے ۔

(۳) جہاں نہ سود بنے ، نہ سود میں تعاون بنے اور نہ ہی کسی اور طرح سے کتاب وسنت کی خلاف ورزی بنے ۔

(۴) اگر سیونگ اکاونٹ میں ہے تو جس کو زکوٰۃ کا نام دیا جا رہا ہے وہ زکوٰۃ نہیں اگر کرنٹ اکاونٹ میں ہے تو بوجہ تعاون علی الاثم مجرم ہے ، پھر زکوٰۃ دینے والا اپنے بیٹوں کی تعلیم وغیرہ پر زکوٰۃ صرف نہیں کر سکتا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : { إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِينَ } [''صدقات تو دراصل فقیروں ، مسکینوں اوران کارندوں کے لیے ہیں جو ان (کی وصولی) پر مقرر ہیں نیز تالیف قلب غلام آزاد کرانے ، قرض داروں کے قرض اُتارنے ، اللہ کی راہ میں اور مسافروں پر خرچ کرنے کے لیے ہیں یہ اللہ کی طرف سے فریضہ ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے ۔] صدقہ وزکوٰۃ کے مصرف یہ آٹھ ۔ سورۂ توبہ کی آیت نمبر ہے ساٹھ ۔ ۱۴۲۱/۱۰/۱۷ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص496

محدث فتویٰ